سوال

(533) عورت کا صفا و مروہ پر چڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے متعلق جو یہ کہا جاتا ہے کہ وہ صفا و مروہ پر نہ چڑھے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ائمہ کے کلام میں یہ ہے کہ اس کے حق میں زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ عورت اکیلی جائے (یعنی مردوں کے ساتھ بھیڑ نہ کرے)۔ ظاہر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مشقت والا عمل اگر معمولی ہو تو عورت کو وہ معاف ہے، تاہم زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ عورت اعمال حج میں سے کچھ نہ چھوڑے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ (اس رخصت کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے) اہم مشقت والے کام بھی نہ چھوڑ بیٹھے۔ اور عوام الناس میں سے بعض سے کبھی کوئی مسنون عمل رہ جاتا ہے تو وہ خیال کرنے لگتے ہیں کہ ان کا باطل ہو گیا ہے اور ان کے دل میں ایک خلش سی باقی رہ جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 390

محدث فتویٰ